صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 4 مارچ 2024ء بمطابق 22 شعبان المعظم 1445 ہجری دوپہر بارہ بجکر پچیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، بابر سلیم سواتی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیلًاO اِنْ یَّشَاْ یُذْھِبْکُمْ اَیُّھَا النَّاسُ وَیَاْتِ بِاٰخَرِیْنَ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرًاO مَنْ کَانَ یُرِیْدُ ثَوَابَ الدُّنْیَا فَعِنْدَ اللّٰہِ ثَوَابُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًاۢ بَصِیْرًاO یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُھَدَآءَ لِلّٰہِ وَلَوْ عَلٰۤی اَنْفُسِکُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ ؕ اِنْ یَّکُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰہُ اَوْلٰی بِھِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْھَوٰۤی اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا۔

(ترجمہ): ہاں اللہ ہی مالک ہے ان سب چیزوں کا جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، اور کارسازی کے لیے بس وہی کافی ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو ہٹا کر تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے، اور وہ اس کی پوری قدرت رکھتا ہے۔ جو شخص محض ثواب دنیا کا طالب ہو اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کے پاس ثواب دنیا بھی ہے اور ثواب آخرت بھی، اور اللہ سمیع و بصیر ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، انصاف کے علمبردار اور خدا واسطے کے گواہ بنو اگرچہ تمہارے انصاف اور تمہاری گواہی کی زد خود تمہاری اپنی ذات پر یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو فریق معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب، اللہ تم سے زیادہ اُن کا خیر خواہ ہے لہٰذا اپنی خواہش نفس کی پیروی

میں عدل سے باز نہ رہو اور اگر تم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلو بچایا تو جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔ وآخِرُ الدَعْوَانا أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ۔

جناب سپیکر: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں اپنے معزز ایکس ایم پی ایز، محترمہ عائشہ نعیم صاحبہ، ڈاکٹر سمیرا شمس صاحبہ، مس عائشہ بانو صاحبہ، مس رابعہ بصری صاحبہ، مس مدیحہ نثار صاحبہ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: Item No. 3 'Leave Applications'۔ جلال خان، ایم پی اے PK-61، آج کے لئے، سردار شاہ جہان یوسف صاحب، ایم پی اے PK-40، آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Leave is granted.

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Speaker: Item No. 4, 'Panel of Chairmen': In pursuance of sub-rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members, in order of priority, to form a 'Panel of Chairmen' for the current session:

1. Mr. Muhammad Zahir Shah;
2. Mr. Muhammad Idrees;
3. Mr. Muhammad Abdul Salam; and
4. Mr. Ahmad Kundi.

عرضداشتوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

Mr. Speaker: Item No. 5, 'Committee of petitions': In pursuance of sub-rule (1) of rule 116 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby constitute a 'Committee on Petitions' comprising the following Members under the Chair of Miss Suraya Bibi, Deputy Speaker:

1. Mr. Aftab Alam;

2. Mr. Faisal Khan;
3. Mr. Muhammad Naeem;
4. Mr. Zahir Shah;
5. Arbab Muhammad Wasim Khan; and
6. Mr. Muhammad Rashad Khan.

آئٹم نمبر 7: جب بھی Routine میں بجٹ پیش کیا جاتا ہے تو وہ آرٹیکل 120 تا 123 کے تحت پیش کیا جاتا ہے، نگران حکومت نے صوبائی اسمبلی کی تحلیل کے بعد آرٹیکل 126 کے تحت دو دفعہ چار ماہ کا بجٹ پیش کیا۔ آئین کا آرٹیکل 125 اختیار دیتا ہے کہ ایک تا تین ماہ کے اخراجات کی منظوری کی تجویز صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کے سامنے پیش کی جا سکے۔ آرٹیکل 125 کے مطابق مذکورہ بالا احکام میں مالی امور سے متعلق شامل کسی امر کے باوجود صوبائی اسمبلی کو اختیار ہو گا کہ وہ تخمینی خرچ کے بابت کسی رقم کی منظوری کے لئے آرٹیکل 122 میں مقررہ رائے شماری کے طریقہ کار کی تکمیل اور خرچ کے بابت آرٹیکل 123 کے احکام کے مطابق خرچ کے جدول کی توثیق ہونے تک کسی مالی سال کے کسی حصہ کے لئے جو تین ماہ سے زائد نہ ہو اور کوئی بھی پیشگی منظوری دے دے۔ اس بابت ہم ایجنڈا آئٹم نمبر کو لیتے ہیں۔

جناب احمد کنڈی: جناب سپیکر! میں نے اسی حوالے بات کرنی ہے کہ یہ Vote on account کا یہ طریقہ صحیح نہیں ہے، یہ آئین کے خلاف ہے۔

جناب سپیکر: آئٹم میں پیش کر لوں ناں تو کنڈی صاحب! اس کے بعد آپ بات کر لیں۔

جناب احمد کنڈی: جناب! یہ Vote on account unconstitutional ہے۔

جناب سپیکر: جی میں، کنڈی صاحب! میں پیش کر لوں، آپ بولیں میں سنوں گا۔

Item No. 7, motion for the ‘Votes on account’: In terms of Article 125 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the honourable Chief Minister, Government of Khyber Pakhtunkhwa, to please move the motion for votes on account in terms of Article 125 of the Constitution of Pakistan read with rule 150 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988. The honourable Chief Minister Government of Khyber Pakhtunkhwa please.

جناب احمد کنڈی: جناب! میں اسی بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں کہ گزارش یہ ہے کہ -----

جناب سپیکر: اس پہ کرتے ہیں، بات کرتے ہیں۔

جناب علی امین خان (وزیراعلیٰ): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔۔۔۔۔

جناب احمد کنڈی: جناب سپیکر! یہ بڑا ضروری ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: کنڈی صاحب! اس پہ بات کر لیتے ہیں۔

جناب احمد کنڈی: یہ صوبائی حکومت کی منظوری سے ہوتی ہے اور صوبائی حکومت کا مطلب ہے چیف منسٹر اور صوبائی کابینہ، صرف چیف منسٹر صوبائی حکومت نہیں ہوتا، ابھی کیبنٹ نہیں بنی ہوئی، ابھی آپ میٹنگ کر کے ایک دو نام وزیروں کے فائنل کر لیں تو حکومت بن جائے گی، جب ایک آئینی طریقے سے ہو سکتا ہے تو اس کو Unconstitutional طریقے سے کیوں کرتے ہیں؟

وزیراعلیٰ: سن لیا ہے بھائی، سن لیا۔ بھائی، ہم نے سن لیا ہے یار، بیٹھ جاؤ یار۔

جناب سپیکر: سی ایم صاحب! فلور آپ کے پاس ہے، آپ Kindly move کریں۔

صوبائی محکمہ جات کیلئے جاری اخراجات برائے ماہ مارچ 2024 کا منظوری کیلئے پیش کیا جانا

وزیراعلیٰ: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق 125 اور صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کے طریقہ کار کے قواعد وضوابط کے ضابطہ 150 کے تحت صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک کھرب، 59 ارب 50 کروڑ 14 لاکھ 33 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ ایک مہینہ یعنی کہ مارچ 2024 کے دوران صوبہ خیبر پختونخوا کے مختلف محکمہ جات کے امور چلانے کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔ محکمہ جات اور موجودہ اخراجات کی تفصیل تحریک ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

Mr. Speaker: The motion is moved-----

(Interruption)

جناب سپیکر: کنڈی صاحب۔

نکتہ اعتراض

جناب احمد کنڈی: شکریہ سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب! آپ تو میرے ساتھ پچھلی اسمبلی میں بھی رہے ہیں اور ہم نے بڑا Positive role play کیا ہے، جو آپ نے، میں نے، چیف منسٹر صاحب نے، ہم نے ایک حلف اٹھایا ہوا ہے اور اس کی روح یہی ہے That we will preserve, protect and defend

the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan. اس حلف کے بغیر نہ آپ اس کرسی پر بیٹھ سکتے ہیں، نہ چیف منسٹر بیٹھ سکتے ہیں، نہ میں بیٹھ سکتا ہوں۔ میں گزارش یہ کر رہا ہوں آپ نے Rule 150 کو سپیکر صاحب! ذرا آپ دیکھ لیں، کوئی بھی چیز اگر آپ بجٹ لاتے ہیں، Vote on account گورنمنٹ کا اختیار ہے، یہ کر سکتے ہیں اور ہم بھی چاہتے ہیں کہ یہ لوگ کریں لیکن آپ Constitution کو Bulldoze نہ کریں، جو بھی چیز آپ لائیں گے اسمبلی میں That should be recommended from the Provincial Government and Chief Minister is not the Provincial Government, آپ ابھی یہ کیبنٹ کے ممبرز اناؤنس کر لیں، کیبنٹ بنالیں، اس کے بعد آپ لے آئیں، ہم آپ کے ساتھ ہیں، ہم تو اس صوبے کو چلانا چاہتے ہیں لیکن بات، گزارش میری یہ ہے کہ پراونشل گورنمنٹ کی جو Definition ہے According to the Constitution, Article 129, Provincial Government consists of Chief Minister and Provincial Ministers. کیوں آپ Illegal کام کرنا چاہتے ہیں سپیکر صاحب، جب آپ کے پاس ایک اختیار Legally موجود ہے، ہم نے ہمیشہ آپ کو کہا ہے، ہم آپ کو Criticize کریں گے With positive aspects، آپ اپنے Rules of Business Khyber Pakhtunkhwa کے نکال لیں، اس کے Article section 19 میں دیا گیا ہے، کوئی بھی اگر Financial matter آپ اسمبلی میں لائیں گے That should be with the recommendation of the Provincial Government. Provincial Government کی Recommendation کے بغیر نہیں آسکتا، چاہے وہ بجٹ ہو، چاہے وہ Supplementary ہو، چاہے وہ Excess ہو، چاہے وہ Vote on account ہو، اگر آپ Illegal کام کرنا چاہتے ہیں آپ کو شوق ہے تو آپ کر لیں لیکن یہ Unconstitutional ہو گا، غیر دستوری ہو گا، شکریہ۔

جناب سپیکر: جی ہاں، ڈاکٹر صاحب! آپ Comment کرنا چاہتے ہیں۔

جناب عباداللہ خان: شکریہ جناب سپیکر، یہ جس طرح کنڈی صاحب نے Point out کیا، اگر ایک کام Constitution کے مطابق ہو سکتا ہے تو Why not کہ ہم نہ کریں، ابھی اناؤنس کریں کیبنٹ، دو ممبرز اناؤنس کریں تو یہ گورنمنٹ بن جائے گی۔ Chief Minister himself is not the

Government, Cabinet is the Government، اگر ہم آئین کی روح کو دیکھیں اور Bulldoze نہ کریں تو ابھی اناؤنس کریں، دو کیبنٹ ممبرز اناؤنس کریں تو کل پرسوں لے آئیں، اس میں جلدی کی کونسی اور کیوں ہم غلط کام کریں، ٹھیک ہونا چاہیئے، اگر صحیح طریقے سے ہو سکتا ہے تو Why not-----

جناب لائق محمد خان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی لائق خان صاحب!

جناب عباداللہ خان: یہ ٹھیک نہیں ہو رہا۔

جناب سپیکر: لائق خان کا مائیک On کریں جی، یہ مائیک On کر دیں لائق خان کا-----

جناب اکبر ایوب خان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی اکبر ایوب خان۔

جناب اکبر ایوب خان: اچھا سر، جی شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! یہی کارروائی جو آج ادھر ہم ہاؤس میں کر رہے ہیں، یہ دو دن پہلے میرا خیال ہے پنجاب اسمبلی کے ہاؤس میں کی گئی ہے، وہاں پہ کوئی کابینہ نہیں بنی ہوئی اور اگر ہاؤس اس کو Approve کر رہا ہے، میرا خیال ہے ہاؤس سے زیادہ Powerful نہ کابینہ ہے، نہ گورنمنٹ ہے، یہ ہاؤس اس گورنمنٹ کو بھی چلاتی ہے اور اس کو Powers دیتی ہے۔ میرا خیال ہے آپ اس پہ ووٹ کرائیں، I don't see an issue over here, thank you.

(تالیاں)

جناب سپیکر: جی ظاہر شاہ صاحب!

جناب محمد ظاہر شاہ: سپیکر صاحب! دراصل بات یہ ہے کہ آرٹیکل 129 اگر پڑھا جائے تو چیف منسٹر صاحب جو ہیں وہ گورنمنٹ کو Head کرتے ہیں اور جو پوزیشن وہ Head کرتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ گورنمنٹ ہیں اور ہم اس کو اگر اس پیرائے میں لیں تو گورنمنٹ موجود ہے اور وہ گورنمنٹ کیبنٹ کے ساتھ ہے، جب کیبنٹ نہیں ہے تو چونکہ وہ Head کرتے ہیں تو He is the Government۔

صوبائی محکمہ جات کیلئے جاری اخراجات برائے ماہ مارچ 2024 کا منظور کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 8, ‘Discussion of general character on the motion for vote of account and amendments therein (if any), and voting on the motion’: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees one hundred fifty nine billion, five hundred one million and four hundred thirty seven thousand only (Rs. 159,501,437,000/-) may be granted to the Provincial Government to defray the charges of running the affairs of various departments of Khyber Pakhtunkhwa for one month i.e. March 2024 under Article 125 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, read with rule 150 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The motion is adopted.

(Applause)

حسابات سے متعلق منظور شدہ جدول کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

Mr. Speaker: The honourable Chief Minister, Government of Khyber Pakhtunkhwa, to please lay on the Table of the House the schedule of expenditures as authorized by the Assembly. Honourable Chief Minister, please.

یہ سر، Expenditure والا آپ Lay کر دیں، بس کہیں میں نے Lay کر دیا ہے۔

Mr. Ali Amin Khan (Chief Minister): Janab Speaker, I beg to lay the schedule on the Table.

Mr. Speaker: It stands laid.

صدارتی الیکشن کیلئے اسمبلی ہال کا بطور پولنگ سٹیشن استعمال کرنے کیلئے قاعدہ کا معطل کیا جانا

Mr. Speaker: Suspension of rule 245 to declare the Assembly Chamber as polling station for the election of President of the Islamic Republic of Pakistan. The honourable Chief Minister, Government of Khyber Pakhtunkhwa, please.

جناب علی امین خان (وزیراعلیٰ): بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ شکریہ جناب سپیکر۔

I intend to move under rule 240 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules,

1988, the rule 245 of the said Rules may be suspended and the Assembly Chamber may be allowed to be used as polling station for election of the office of President of the Islamic Republic of Pakistan, scheduled for 9th March 2024.

Mr. Speaker: The motion before the House is that rule 245 may be suspended under rule 240 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, to allow the Assembly Chamber as polling station for election of the President of the Islamic Republic of Pakistan to be held on 9th March 2024? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The motion is adopted.

(Applause)

جناب سپیکر: میں نے اپنے سابق معزز ممبران اسمبلی کو خوش آمدید تو کہہ دیا ہے، یہ چیز ہم نے دیکھ لی ہے جی، بے شک یہ پورے خیبر پختونخوا کے ساتھ بڑی زیادتی ہے کہ ہماری مخصوص نشستیں ابھی تک جو ہیں وہ نہیں دی گئیں، تو چونکہ یہ Matter کورٹ میں بھی ہے، ہم آپ کو Fully support کرتے ہیں اور کورٹ کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ ابھی اس کا Decision کیا آتا ہے، تھینک یو۔ جی جناب مشتاق غنی صاحب، مشتاق غنی صاحب کا مائیک On کر دیں۔

جناب مشتاق احمد غنی: جناب سپیکر، یہ ہماری جو بہنیں یہاں پہ احتجاج کر رہی ہیں، اصل میں تحریک انصاف اس وقت پاکستان کی سب سے بڑی جماعت اور جس بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی ہے تحریک انصاف نے، یہ دنیا کی تاریخ میں شاید انوکھا واقعہ ہے کہ پارٹی کا لیڈر جیل میں ہو، پارٹی سے نشان بھی لے لیا جائے، پارٹی کے تمام کارکنوں، لیڈرز، سابق ایم پی ایز، ایم این ایز، ہمارے لیڈر آف دی ہاؤس نے کس قدر صعوبتیں برداشت کیں، سب نے اور پارٹی کو توڑنے کی بھرپور کوشش کی گئی لیکن سخت ترین ناکام ہوئے وہ لوگ جو پارٹی کے پیچھے پڑے ہوئے تھے، عمران خان صاحب کا بال بھی بھیگا نہیں کر سکے اور عوام نے 8 فروری کی شام کو تحریک انصاف کی کیتلیوں پہ، مولیوں پہ، گاجروں پہ مہریں لگا کر تحریک انصاف کو کامیابی سے ہمکنار کیا تھا، حالانکہ کوئی بیٹ نہیں تھا ہمارے پاس، کوئی بھی چارج نہیں تھا ہمارے پاس، اب اس کے بعد جو ہماری Reserved seats ہیں، ایک تو ڈاکا مارا گیا ہماری جنرل سیٹس کے اوپر قومی اسمبلی میں،

پنجاب اسمبلی میں Even اس اسمبلی کے اندر بھی ہمارے کئی جیتے ہوئے Candidates کو راتوں رات ہرایا گیا، فارم 45 کچھ اور ہے، فارم 47 کچھ اور ہے، ہم یہ کہتے ہیں کہ اس پارٹی کے ساتھ جو ظلم، جبر، زیادتی ہوئی ہے، ہمارے صبر کو مزید نہ آزمایا جائے۔ جناب سپیکر، ہم انتظار کر رہے ہیں، قانون کے دروازے کھٹکٹا رہے ہیں، ان شاءاللہ مجھے امید ہے کہ بہت جلد پنجاب میں بھی اور مرکز میں بھی تختے الٹ جائیں گے، عمران خان وزیراعظم ہو گا۔ (تالیاں) اور پنجاب بھی ہمارا ہو گا جیسے خیبر پختونخوا ہمارا ہے لیکن جناب سپیکر، میری یہ بہنیں جو Deprived ہوئی ہیں، انہوں نے الیکشن میں ہمارے لئے کام کیا ہے، یہ گلیوں اور سڑکوں پہ ہر جگہ نکلی ہیں اور پھر ہمارے اقلیت کے بھائی جو ہیں، وہ ہمارے ساتھ چلے ہیں ہر طرف، آج ان کو ان کا حق نہیں دیا جارہا، یہ ایک نئی سازش ہو رہی ہے کہ تحریک انصاف کی جو Reserved seats ہیں وہ اپوزیشن میں بانٹ دی جائیں ہم کسی صورت یہ نہیں ہونے دیں گے۔ جناب والا، یہ جو لوگ ایسی حرکات کر رہے ہیں ان کو سمجھ آجانی چاہیئے کہ اس صوبے کے اندر کم از کم تحریک انصاف وہاں سے شروع ہوتی اور یہاں پہ آ کے ختم ہوتی ہے، اتنی بڑی تعداد میں ہمیں اگر یہ ہمیں مجبور کریں گے تو ہم الیکشن کمیشن کے آگے بھی جائیں گے، پارلیمنٹ ہاؤس کے آگے بھی جائیں گے اور اڈیالہ جیل کے آگے بھی جائیں گے، تو ہمارا مینڈیٹ چوری شدہ ہمیں واپس کریں اور ہماری یہ Reserved seats جو ہیں By all means یہ ہمارا حق ہے، تحریک انصاف کا حق ہے، ہمیں یہ واپس کی جائیں۔

<u>جناب سپیکر:</u> شکریہ۔ مشتاق غنی صاحب! آپ کی باتیں بالکل درست ہیں مگر تحریک انصاف اور ہم لوگ اور یہ ہاؤس Rule of law پہ ہم Believe کرتے ہیں، ہمیں پورا یقین ہے کہ عدالتیں جو ہیں وہ اس چیز کو حل کر لیں گی، Matter sub judice ہے اس لئے ہم اس پہ مزید Comment نہیں کرتے۔ جن ممبران نے ابھی تک اپنے آئی ڈی کارڈز حاصل نہیں کئے ہیں، وہ Kindly آفس سے رابطہ کریں، کارڈز لے لیں کیونکہ Presidential election میں وہ بڑے ضروری ہیں جی۔ اب میں گورنر خیبر پختونخوا کا فرستادہ فرمان پڑھ کر سناتا ہوں:

"In exercise of the power conferred by the clause (b) of Article 109 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan. I, Haji Ghulam Ali, Governor of the Khyber Pakhtunkhwa, do hereby order that the Provincial Assembly, on completion of its business,

fixed for the day, shall stand prorogued on Monday the 4th March 2024 till such date as may hereafter be fixed.”

اس فرمان کی روسے میں اسمبلی اجلاس کو غیر معینہ مدت تک ملتوی کرتا ہوں۔

The session is adjourned.

(اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی ہو گیا)